روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 9 مئی 2003ء، 6 ربیع الاول 1424 ہجری - 9 ہجرت 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 102

بے نفس وجود

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں آنحضرت ﷺ کے ساتھ ایک دفعہ بازار گیا۔ حضورؐ نے کچھ کپڑا خریدا۔ اس کی قیمت ادا کی۔ اور پھر وہ کپڑا اٹھالیا۔ میں نے چاہا کہ اسے اٹھا کر لے چلوں مگر حضورؐ نے فرمایا نہیں رہنے دو جس کی چیز ہو اسے خود ہی اٹھانا چاہئے۔

(شفاء عیاض۔ باب تواضعہ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پاک باطنی وانشراح صدری وعصمت وحیاء وصدق و صفاء وتوکل ووفا اور عشق الٰہی کے تمام لوازم میں سب انبیا سے بڑھ کر اور سب سے افضل اور اعلیٰ واکمل وارفع واجلیٰ واصفا تھے اس لئے خدائے جل شانہ نے ان کو عطر کمالات خاصہ سے سب سے زیادہ معطر کیا اور وہ سینہ اور دل جو تمام اولین وآخرین کے سینہ ودل سے فراخ تر و پاک تر ومعصوم تر وروشن تر وعاشق تر تھا وہ اسی لائق ٹھہرا کہ اس پر ایسی وحی نازل ہو کہ جو تمام اولین وآخرین کی وحیوں سے اقویٰ واکمل وارفع واتم ہو کر صفات الٰہیہ کے دکھلانے کے لئے ایک نہایت صاف اور کشادہ اور وسیع آئینہ ہو۔

(سرمہ چشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد 2 ص 71)

وہ انسان جس نے اپنی ذات سے اپنی صفات سے اپنے افعال سے اپنے اعمال سے اور اپنے روحانی اور پاک قویٰ کے پُر زور دریا سے کمال تام کا نمونہ علماً وعملاً وصدقاً وثباتاً دکھلایا اور انسان کامل کہلایا (۔) وہ انسان جو سب سے زیادہ کامل اور انسان کامل تھا اور کامل نبی تھا اور کامل برکتوں کے ساتھ آیا جس سے روحانی بعث اور حشر کی وجہ سے دنیا کی پہلی قیامت ظاہر ہوئی اور ایک عالم کا عالم مرا ہوا اس کے آنے سے زندہ ہو گیا وہ مبارک نبی حضرت خاتم الانبیاء امام الاصفیاء ختم المرسلین فخر النبیین جناب محمدؐ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اے پیارے خدا اس پیارے نبی پر وہ رحمت اور درود بھیج جو ابتداء دنیا سے تو نے کسی پر نہ بھیجا ہو۔

(اتمام الحجة۔ روحانی خزائن جلد 8 ص 308)

یوم قدرت ثانیہ

امراء اضلاع۔ صدر صاحبان اور مربیان سلسلہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ 27 مئی یوم قدرت ثانیہ کی مناسبت سے اپنے اپنے حلقہ میں پروگرام منعقد کر کے احباب جماعت کو معلومات بہم پہنچائیں۔ اور اپنی رپورٹ ارسال کریں۔ شکریہ

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

خالی پلاٹوں کی حفاظت

ربوہ کے ماحول میں مضافاتی محلوں میں جن احباب نے پلاٹس خرید کئے ہوئے ہیں اور ابھی مکان تعمیر نہیں کئے۔ ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے خالی پلاٹوں کی حفاظت کیلئے ان پر باضابطہ قبضہ کی صورت پیدا کریں۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ رجسٹری کے بعد انتقال کے اندراج کے بعد اب موقع پر نشاندہی حاصل کر کے کم از کم چاردیواری تعمیر کریں۔ بغیر قبضہ آپ کا پلاٹ قطعی غیر محفوظ ہے۔ اکثر کالونیاں زرعی اراضی پر بنائی گئی ہیں اور مشترکہ کھاتہ میں باضابطہ نشاندہی اور قبضہ انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ یہ امر فوری لائق توجہ ہے اور اس پر عمل درآمد دراصل آپ کے مفاد کا تقاضا ہے۔ اس سلسلہ میں اگر کوئی دقت درپیش ہو تو صدر مضافاتی کمیٹی دفتر صدر صاحب عمومی سے رابطہ فرمائیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

ضرورت ڈاکٹر صاحبان

مجلس نصرت جہاں کو ایسے مخلص احمدی ڈاکٹر صاحبان (ایم بی بی ایس یا زیادہ قابلیت والوں) کی ضرورت ہے۔ جو مستقل یا کم از کم تین سالہ وقف کر کے خدمت دین اور خدمت انسانیت کا جذبہ رکھتے ہوں۔ اگر دونوں میاں بیوی ڈاکٹر ہوں تو زیادہ مفید ہو سکتے ہیں۔ وقف کے خواہشمند ڈاکٹرز درج ذیل پتہ پر رابطہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں
بیت الاظہار احاطہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

1982ء ⑤

24,23 اکتوبر لجنہ نائیجیریا کا 7واں سالانہ اجتماع۔

28 اکتوبر نصرت جہاں سکیم کے تحت نائیجیریا کی ایمو سٹیٹ میں احمدیہ ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

29 اکتوبر حضور نے بیت بشارت سپین کے افتتاح کے شکرانہ کے طور پر غرباء کے لئے مکانات کی تحریک کرتے ہوئے بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔ یہ خلافت رابعہ کی سب سے پہلی مالی تحریک تھی۔ حضور نے کم قیمت کے مکان کا نقشہ تیار کرنے کے لئے احمدی انجینئرز میں مقابلے کا اعلان کیا۔

29 اکتوبر بیت ناصر بو سیرالیون کی تقریب افتتاح۔ 3 وزراء کی شمولیت۔

30,29 اکتوبر جاپان میں خدام کی پہلی سالانہ تربیتی کلاس ناگویا میں ہوئی۔

30 اکتوبر سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ فرینکفرٹ جرمنی۔

یکم نومبر حضور کے ارشاد کی تعمیل میں خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے جرمن اور فرنچ زبان سکھانے کے لئے کلاسیں شروع کیں۔ 13 نومبر سے سپینش کلاس بھی شروع ہوگئی۔

5 نومبر حضور نے تحریک جدید کے دفتر اول اور دفتر دوم کو ہمیشہ زندہ رکھنے کی تحریک فرمائی۔ انصار اور خدام کو خصوصی وقف کی تحریک۔ تحریک جدید دفتر سوم کی ذمہ داری حضور نے لجنہ اماء اللہ کے سپرد کی۔

5 نومبر لندن مشن میں جدید ترین کمپیوٹر نصب کر دیا گیا۔

5 تا **7** نومبر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا 25واں سالانہ اجتماع۔ حضور نے صد سالہ جوبلی تک 100 ملکوں میں جماعت قائم کرنے کا اعلان فرمایا۔

6 نومبر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے عشائیہ میں حضور کا خطاب۔

11 نومبر صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے عشائیہ میں حضور کا خطاب۔

12 نومبر حضور نے جماعت کے باہمی جھگڑے ختم کرنے کے لئے جہاد شروع کرنے کی تحریک فرمائی۔

14 نومبر 14 نومبر 1982ء تک آسٹریلیا میں 75 احمدی تھے۔ جو سڈنی، ملبورن اور ایڈیلیڈ میں قیام پذیر تھے۔

19 تا **21** نومبر مجلس انصار اللہ بنگلہ دیش کا چھٹا سالانہ اجتماع۔

21 نومبر لجنہ اماء اللہ کے استقبالیہ سے حضور کا خطاب۔ حضور نے سپین میں واقفین عارضی کے لئے تحریک فرمائی۔

23 نومبر ناگویا جاپان میں یوم دعوت الی اللہ 3850 جاپانی فولڈر اور 11 انگریزی اشتہارات کی تقسیم۔

25 نومبر امراء اضلاع پنجاب کی طرف سے حضور کے اعزاز میں استقبالیہ سے حضور کا خطاب۔

27 نومبر لجنہ سری لنکا کا اجتماع۔

28 نومبر سری لنکا کا جلسہ سالانہ۔

28 نومبر انڈونیشیا کے احمدی نورالدین صاحب کی وفات۔ آپ انڈونیشیا کے پہلے تین احمدیوں میں سے ایک تھے۔ 1924ء میں بیعت کی۔

2 دسمبر تحریک جدید کی طرف سے استقبالیہ میں حضور کا خطاب۔ حضور نے مستشرقین کے اعتراضات کے جواب دینے کے لئے علمی خدمات کی تحریک فرمائی۔

4 دسمبر مربی سلسلہ بشارت الرحمٰن قمر صاحب ایک حادثہ میں شہید ہوگئے۔

4 دسمبر بیت ناصر سویڈن میں جماعت کی دوسری سالانہ مجلس شوریٰ۔

5 دسمبر برمنگھم برطانیہ میں یوم دعوت الی اللہ۔

8 تا **10** دسمبر 8واں جلسہ سالانہ کینیا۔ 8 دسمبر کو اگنپال میں نئی بیت الذکر کا افتتاح۔

12,11 دسمبر برطانیہ کی چوتھی مجلس شوریٰ۔

18 تا **20** دسمبر جلسہ سالانہ قادیان۔ حاضری 3760

رحمت کی بارش

خوف کو امن میں بدلا بکھرے لمحوں کو زنجیر کیا
پھر مولا نے رنگ بھرے اور رنگوں کو تصویر کیا

پھر اس پیاری سی تصویر کو رب نے پیارا نام دیا
اس کو عرش پہ لکھا اور پھر سینوں پر تحریر کیا

پھر اس نام کی نسبت سے مسرور کیا غمزادوں کو
غم کے اندھیروں کی وادی کو شہر تنویر کیا

پھر شہرِ تنویر پہ بارش برسی اس کی رحمت کی
اس موسم کو بدلا جس نے سب کو تھا دلگیر کیا

پھر رحمت کے نور نے قدسی شکل تراشی پگڑی کی
اس کے سر پر رکھ کر اس کو تنکے سے شہتیر کیا

عبدالکریم قدسی

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر قاضی منیر احمد) مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

غزوات النبیؐ میں خلق عظیم

تقریر جلسہ سالانہ 1980ء

جنگ احزاب آزمائشوں کی ایک کڑی تھی جس میں آپؐ کے بلند اخلاق بشدت آزمائے گئے

غزوہ احزاب کے موقع پر آنحضرتؐ کے عظیم الشان اخلاق کا ظہور

شدید مشقت اور فاقہ کشی کے عالم میں آپؐ اور جانثار صحابہؓ نے 21 دن تک خندق کھودی

حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب

قسط اول

سورۃ احزاب کی آیت نمبر 10 کی تلاوت کے بعد فرمایا:

مختلف قسم کے اخلاق کو پرکھنے کے لئے مختلف قسم کی کسوٹیاں ہوتی ہیں۔ بعض اخلاق اگر آرام و آسائش کی کسوٹی پر پرکھے جاتے ہیں تو بعض اخلاق مصائب و آلام اور کڑی آزمائش کی کسوٹی پر۔

• ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ایک عجیب اور منفرد شان کے انسان تھے جن کی ذات میں ہر قسم کے اخلاق حسنہ روشنی کے مختلف رنگوں کی طرح جمع تھے۔ ان اخلاق حسنہ کے باہمی امتزاج اور توازن ہی کا نام نور محمدؐ ہے۔ جو روشنی کے ایک موجیں مارتے ہوئے سمندر کی طرح آپؐ کی ذات کے کوزے میں بند تھا اور سورج کی طرح روشن تھا۔ اس نور کی کرنیں بڑے وفور اور جوش اور قوت کے ساتھ آپؐ کی ذات سے پھوٹ کر عالم اخلاق کی شش جہات کو روشن کر رہی تھیں اور آج بھی کر رہی ہیں۔

وہ سب اخلاق جو پیارے اور حسین کہلاتے ہیں وہ آپؐ میں جمع تھے اور سب اخلاق جو کریہہ المنظر اور مکروہ دکھائی دیتے ہیں آپؐ کا وجود ان سے کلیتہً پاک اور خالی تھا۔

آپؐ کے اخلاق کا ہر رنگ پیارا تھا لیکن بڑی ہی پیاری بات جو آپؐ کے تمام اخلاق میں یکساں اور برابر نظر آتی ہے وہ ان کی وفا تھی۔ آپ یہ سن کر شاید تعجب کریں گے کہ میں یہ کیا بات کہہ رہا ہوں اخلاق اور وفا۔ کیا کبھی اخلاق بھی باوفا ہوئے ہیں؟ ہاں ہاں ہوتے ہیں۔ کبھی اخلاق بھی باوفا ہوا کرتے ہیں۔ میرے آقا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کو دیکھو وہ تو سبھی باوفا تھے' تمام تر سراپا باوفا۔

لازوال اور باوفا اخلاق

کبھی کسی انسان کے اخلاق نے اس سے ایسی وفا نہیں کی جیسی ہمارے آقا و مولاؐ کے اخلاق نے آپؐ سے وفا کی۔ کبھی کسی حال میں بھی تو آپؐ کو نہ چھوڑا۔ کبھی کسی آزمائش کے وقت بھی آپؐ سے جدا نہیں ہوئے۔

آپؐ کے وہ اخلاق بھی بڑے باوفا تھے جو عموماً غربت اور افلاس میں تو دوستی کا دم بھرتے ہیں لیکن فراخی اور آسائش کے وقت اس طرح ساتھ چھوڑ جاتے ہیں جیسے کبھی واقف اور آشنا ہی نہ تھے۔ آپؐ کے وہ اخلاق بھی حد درجہ باوفا تھے جو آسائش اور آرام کے وقت ہر کسی کے سکھ کا ساتھی بننے کے لئے آ دھمکتے ہیں لیکن مصائب اور آلام کے وقت ساتھ نہیں دیتے اور اس طرح آنکھیں پھیر لیتے ہیں جیسے پہلے کبھی ملے ہی نہ ہوں۔ یا جیسے پرندہ گھونسلے کو ہمیشہ کے لئے خیرباد کہہ دے۔ عموماً دیکھنے میں آتا ہے کہ امن کے زمانہ میں بڑے بڑے بااخلاق کہلانے والے شائستہ لوگ جب جنگ کے حالات سے دوچار ہوتے ہیں تو ان کے اخلاق کا کہیں نام و نشان باقی نہیں رہتا۔ یہی حال قوموں کا ہے۔ ہم نے بڑی بڑی بااخلاق کہلانے والی مہذب قومیں دیکھی ہیں جن کو جنگ کی آزمائش نے وحشی درندوں میں تبدیل کر دیا اور ان کے تمام اخلاقی ضابطے ٹوٹ کر چکنا چور ہو گئے اور ایسی سفاکی اور بہیمیت ان سے ظاہر ہوئی گویا وہ انسانیت کے ملمع میں چھپے ہوئے ہولناک درندے تھے۔ جو وحشی بھی تھے اور کمینے بھی' جو سفاک بھی تھے اور ذلیل بھی۔ تہذیب اور تمدن اور انسانیت کا جو غازہ سا انہوں نے چہروں پر مل رکھا تھا جب جنگ کی تند ہواؤں نے اس پاؤڈر کو اڑا دیا تھا تو ایسے مکروہ اور ذلیل و خوار چہرے برآمد ہوئے جو آج کے انسان کی نسبت قدیم زمانہ کے بھیانک جانوروں کے چہروں سے زیادہ مشابہ تھے۔ جس کسی نے بھی جنگ عظیم اول اور جنگ عظیم دوم کے حالات دیکھے یا پڑھے یا سنے ہوں وہ بلاشبہ گواہی دے گا کہ میں جو کچھ کہہ رہا ہوں مبالغہ سے پاک عین حقیقت ہے۔ جرمن فسطائیوں نے خود اپنے ہی بھائی بند سفید فام یورپین لوگوں سے جو کچھ کیا کوئی ڈھکی چھپی راز کی بات نہیں۔ اور ایشیا کی مہذب قوم جاپان نے اپنے ایشیائی بھائی انڈونیشیا کے باشندوں سے جو شرمناک اور ظالمانہ سلوک روا رکھا اس کی یادیں آج بھی ان لوگوں کو لرزہ براندام کر دیتی ہیں جو اس بھیانک دور سے گزرے تھے۔ بلاشبہ جاپانی تسلط کا وہ ہولناک دور تمام ہو چکا ہے لیکن اس کا منحوس ڈراؤنا سایہ ہمیشہ انڈونیشیا کی تاریخ پر ایک بھیانک خواب کی طرح مسلط رہے گا۔ پس وہ لوگ جو گزشتہ دو عالمی جنگوں کی تاریخ سے کسی قدر واقف ہیں خوب جانتے ہیں کہ ان عالمی جنگوں نے دراصل کل عالم میں انسانی اخلاق کے کھوکھلے پن کا ڈھنڈورا پیٹ دیا اور تمام جہان میں انسانی تہذیب و تمدن کی ایسی پردہ دری کی کہ اس دور کا متمدن انسان حیوانوں کی دنیا میں وہ سر اٹھا کر چلنے کے قابل نہ رہا۔

لیکن ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق زمانے کے نشیب و فراز اور حالات کی سختی اور نرمی اور وقت کے گرم و سرد سے آزاد تھے۔ اور کبھی ایک لمحہ کے لئے بھی آپؐ کے اخلاق کریمانہ نے آپؐ کا ساتھ نہ چھوڑا۔ دولت اور غربت' طاقت اور کمزوری' امن اور جنگ ہر قسم کے تغیرات آپؐ کی زندگی نے دیکھے لیکن اخلاق حسنہ کا رنگ بدلتے نہ دیکھا۔

غزوات میں اخلاق

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جتنے بھی غزوات پیش آئے ان میں سے ہر غزوہ نے اخلاق حسنہ کو ایک نئے رنگ میں نکھار کر پیش کیا۔ یوں تو ہر میدانِ کارزار ان لشکروں کے لئے جو مقابلتہً کمزور ہوں۔ صبر اور ہمت اور مردانگی اور شجاعت کا امتحان لے کر آتا ہے اور آزاد بلند ہمت ماؤں کے بیٹے ہی ان امتحانوں میں کامیاب ہوا کرتے ہیں۔ لیکن آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوات ان امتحانوں کے سوا بھی کچھ امتحان لایا کرتے تھے' جو اخلاقی آزمائش کے ایسے کڑے امتحان ہوتے کہ عبادالرحمٰن کے سوا کوئی ان امتحانوں میں کامیاب نہیں ہوسکتا۔

پس جب ہم آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوات کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہرگز یہ مقصد نہیں کہ فنون جنگ کے اعتبار سے آپؐ کی ایسی شاندار جنگی حکمت عملی کو ابھار کر پیش کیا جائے جس کے سامنے دنیا کے دوسرے بڑے بڑے جرنیلوں کے چہرے پھیکے اور ماند پڑتے ہوئے دکھائی دینے لگیں۔ مانا کہ یہ بھی سچ ہے اور اس پہلو سے بھی آپؐ کو دنیا کے عظیم جرنیلوں پر فوقیت حاصل ہے لیکن یہ تو محض ایک ضمنی اور ثانوی اور ادنیٰ سی بات ہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان ہرگز اس امر پر مبنی نہیں کہ آپؐ نے فنون جنگ کے اعتبار سے سپہ سالاری کے عظیم کارنامے سرانجام دیئے۔ آپؐ کی شان تو اس امر میں مضمر ہے بلکہ ظاہر و باہر اور نصف النہار کے سورج کی طرح روشن ہے کہ آپؐ مکارم الاخلاق پر فائز تھے اور اخلاقی فتوحات کی وہ بلند چوٹیاں آپؐ نے سر کیں جن کی طرف نظر اٹھا کر دیکھنے سے پگڑی گرتی ہے۔

جنگ احزاب میں بلند اخلاق کا ظہور

جنگ احزاب بھی انہی آزمائشوں کی ایک کڑی تھی جن میں آپؐ کے بلند اخلاق بشدت آزمائے گئے۔ یہ ایک ایسا امتحان تھا کہ ایمان اور روحانیت اور اخلاقیات کی دنیا پر گویا ایک زلزلہ سا طاری ہو گیا۔ اور اس زلزلے کے متواتر شدید سے شدید تر جھٹکے ایسے آئے کہ غیر مسلم اہل مدینہ تو درکنار نسبتاً کمزور ایمان والے مسلمانوں کی اساس میں بھی دراڑیں پڑ گئیں اور بعض بظاہر بڑی بڑی مضبوط عمارتیں بھی منہدم ہو کر سطح زمین سے پیوست ہو گئیں۔ اہل اسلام کی کائنات پر فی الحقیقت یہ وقت ایک ایسے ہی ہولناک زلزلہ کے مشابہ تھا جس کے جھٹکے بار بار محسوس ہوں اور ہر بار پہلے سے بڑھ کر خطرناک شدت کے ساتھ۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم اس کا ذکر فرماتے ہوئے ایک ہولناک زلزلے کی ہی مثال دیتا ہے:-(-)(الاحزاب آیت 12)

اگرچہ جنگ احزاب کی تفاصیل بیان کرنا تو میرے موضوع میں شامل نہیں لیکن اس موقع پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بے نظیر کردار کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ وہ صبر آزما حالات بیان کئے جائیں جن سے آپؐ کے اخلاق حسنہ کو دوچار ہونا پڑا۔

غزوہ احزاب کا پس منظر

اس غزوہ کا پس منظر یہ ہے کہ غزوۂ احد کے موقع پر اگرچہ کفار مکہ کے مقابل پر مسلمانوں کو بہت زیادہ تکلیف اٹھانی پڑی لیکن اس کے باوجود قریش مکہ اوران کے سرداراس احساس سے بےچین تھے کہ انہیں جنگ احد کا کوئی بھی ٹھوس فائدہ نہیں پہنچا اور جنگی مصلحتوں اور منفعتوں میں سے کچھ بھی تو حاصل نہ ہوا- ان کا اصل مقصد تو اسلام کی بیخ کنی اور توحید کا خاتمہ کرنا تھا لیکن جنگ احد کے بعد بھی مسلسل اسلام ترقی پذیر رہا بلکہ پہلے سے بڑھ کر تیز رفتاری کے ساتھ اہل عرب میں نفوذ کرنے لگا- پس قریش مکہ لیغیظ بہم الکفار کی اٹل تقدیر کے تابع پہلے سے بڑھ کر اسلام کی ترقی پر حسد میں جلنے اور غیظ کھانے لگے-

قریش مکہ کے علاوہ ایک یہودی قبیلہ بنونضیر جسے عہد شکنی فساد بےحیائی اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف اقدام قتل کے نتیجہ میں مدینہ سے نکال دیا گیا تھا اپنی اس جلاوطنی کے نتیجہ میں اسلام کا پہلے سے بھی کہیں بڑھ کر دشمن ہو چکا تھا اسی انتقام کی آگ میں جلتا ہوا اس قبیلہ کا سردار حیی بن اخطب مسلسل قبائل عرب اور اہل مکہ کو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلام کے خلاف اکساتا رہتا تھا- پس اس معاند کی اشتعال انگیزی نے جلتی پر تیل کا کام کیا اور اہل مکہ اور ان کے حلیف اسلام دشمن قبائل بنوغطفان' بنواسد' بنوسلیم' بنومرہ' بنواسعد وغیرہ کو اس بات پر آمادہ کر لیا کہ ایک ایسا عظیم الشان لشکر لے کر مدینہ پر حملہ آور ہوں جس کے مقابلہ کی مسلمانوں میں تاب نہ ہو- یہ منصوبہ انتہائی خطرناک تھا جس کا مقصد یہ تھا کہ عرب کی سرزمین سے مسلمانوں اور اسلام کو کلیۃً ناپید کر دیا جائے؟

جنگی حکمت عملی اور خندق کی کھدائی

مختلف گروہوں یعنی احزاب پر مشتمل یہ عظیم لشکر جس کی تعداد دس اور پچیس ہزار کے درمیان بتائی جاتی ہے سامان جنگ سے پوری طرح لیس ہو کر مدینہ پر حملہ آور ہوا- چونکہ ان کے گروہوں کے علاقے مدینہ سے مختلف سمتوں اور فاصلوں پر واقع تھے اس لئے ایک منصوبہ کے تحت یا ایسے مختلف وقتوں میں روانہ ہوئے کہ مدینہ کے قریب احد کی وادی کے گردو پیش یہ سب گروہ تقریباً بیس پچیس فروری 627ء/ شوال 5 ہجری تک جمع ہو گئے- اس خوفناک منصوبہ کا دائرہ چونکہ بہت وسیع تھا اور مدینہ کے شمال میں خیبر سے لے کر مدینہ کے جنوب میں مکہ تک پھیلا ہوا تھا اس لئے اس کا پردۂ اخفاء میں رکھنا ناممکن تھا- چنانچہ غالباً جنوری کے اواخر تک کسی وقت آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اس منصوبہ کی اطلاع مل گئی- یہ اطلاع ملتے ہی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ سے مشورہ فرمایا کہ اس انتہائی خوفناک حملہ سے کیسے نپٹا جا سکتا ہے تو حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے یہ تجویز پیش کی کہ مدینہ کی شمالی اور مشرقی جانب چونکہ قدرتی دفاع سے خالی ہے اور اس طرف سے کوئی لشکر بلا روک ٹوک شہر میں داخل ہو سکتا ہے اس لئے اہل فارس کے طریق کے مطابق اس طرف خندق کھود دی جائے تا کہ دشمن کو اپنی بے پناہ عددی برتری سے فائدہ اٹھانے کا موقع نہ ملے اور مسلمانوں پر یک دفعہ یلغار نہ کر سکے- آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس تجویز کو پسند فرمایا اور خندق کی نشاندہی فرما کر بلا تاخیر اس کی کھدائی کا کام شروع کروا دیا- یہ خندق تقریباً 21 دن میں مکمل ہوئی- اس کی لمبائی ڈیڑھ میل سے ساڑھے تین میل تک بیان کی گئی ہے- لیکن میرے نزدیک تین میل والی روایات زیادہ قابل قبول ہیں کیونکہ مدینہ کے نقشہ پر نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ اگر کم و بیش تین میل خندق نہ کھودی جاتی تو خندق کی کھدائی کا مقصد ہی فوت ہو جاتا اور میل ڈیڑھ میل کا ایسا کھلا راستہ دشمن کو میسر آ جاتا جس پر سے بیس پچیس ہزار کی فوج آسانی سے گزر کر بیک وقت یلغار کر سکتی تھی-

تین ہفتے کی کھدائی

تین ہفتہ کا یہ عرصہ جس میں خندق کھودی گئی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کی زندگی پر جسمانی لحاظ سے سخت ترین دور تھا- مرد' عورتیں اور ایسی عمر کے بچے ملا کر جو کچھ نہ کچھ کام کے قابل تھے صحابہؓ کی کل تعداد تین ہزار کے لگ بھگ تھی- آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ تمام مرد و زن' بوڑھے اور بچے خندق کی کھدائی کے سلسلہ میں مختلف کاموں پر لگا دیئے- ہلکے کام عورتوں اور بچوں کے سپرد تھے اور کھدائی اور مٹی اٹھانے کا کام مردوں کے سپرد تھا- آپؐ نے کام کرنے والوں کو دس دس کی ٹولیوں میں تقسیم فرما کر ہر ٹولی کے سپرد تقریباً 20 گز لمبی اور 4 گز چوڑی زمین کر دی جہاں انہوں نے اپنے حصہ کی خندق بنانی تھی-

شدید مشقت اور فاقہ کشی

مسلمانوں پر یہ وقت بہت بھاری تھا- وقت تھوڑا اور کام بہت زیادہ تھا- معلومات کا کوئی ایسا ذریعہ نہ تھا کہ دشمن کے پہنچنے کا صحیح اندازہ لگایا جا سکے اس لئے اس

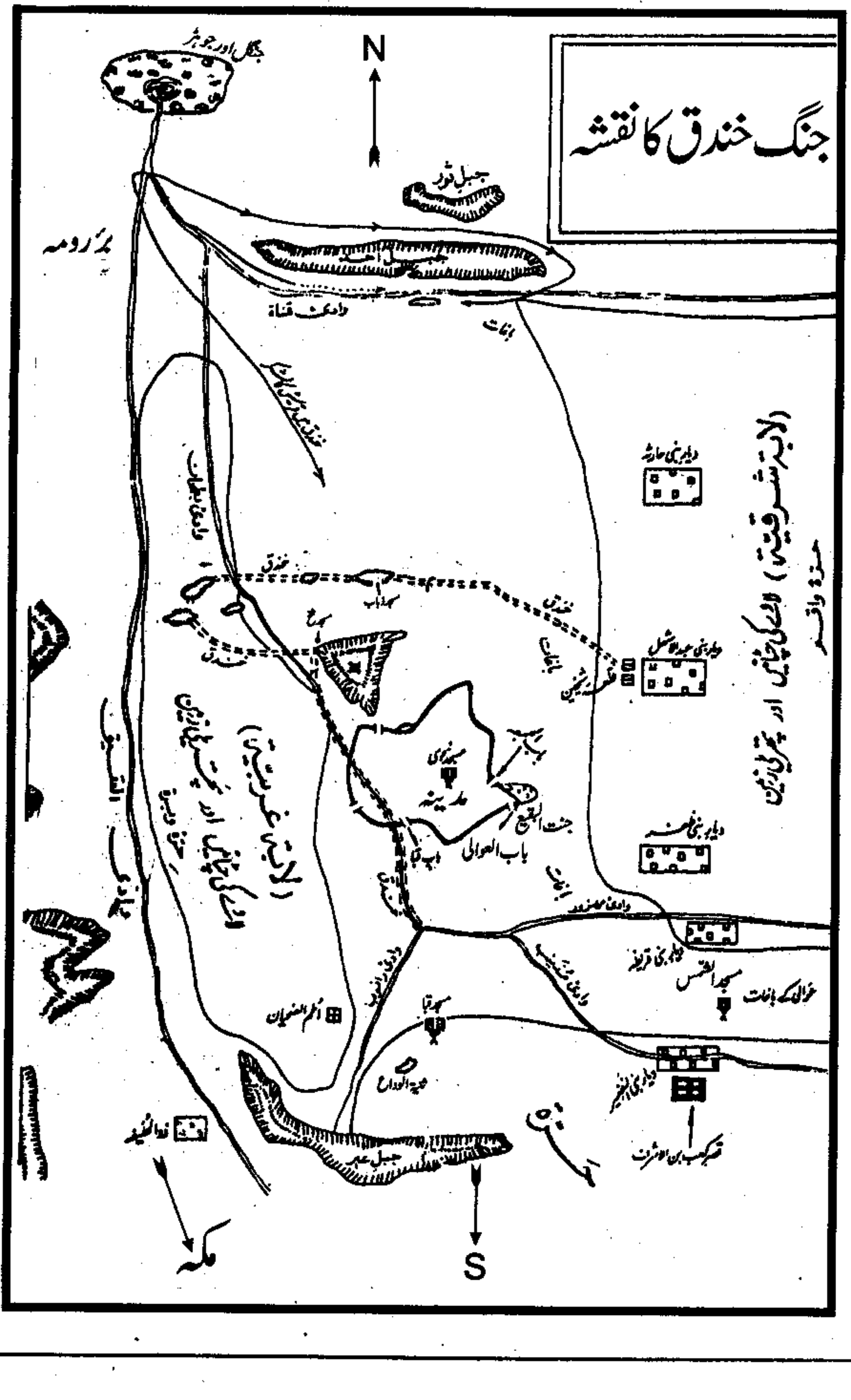

بے یقینی کی کیفیت نے اور بھی اضطراب بڑھا دیا تھا- زمین سخت اور سنگلاخ تھی- آلات پورے میسر نہ تھے- کدالوں اور پھاؤڑوں کی اتنی کمی تھی کہ بنو قریظہ سے کرائے پر حاصل کئے گئے تب بھی ضرورت پوری نہیں ہوسکی- مٹی دوسری جگہ منتقل کرنے کے لئے تگاریاں اور ٹوکرے بھی بالکل ناکافی تعداد میں تھے- پس صحابہؓ اپنی چادروں میں بھر بھر کر مٹی خندق سے نکال کر باہر پھیلاتے رہے- حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ بھی اپنے کھیسوں میں مٹی بھر بھر کر لے جانے کے کام پر مامور تھے- آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نگرانی میں دن رات اللہ کے مزدوروں کا یہ گروہ خندق کھودنے میں مصروف تھا- آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم محض نگرانی کے فرائض ہی سرانجام نہیں دے رہے تھے بلکہ دوسرے محنت کشوں کی طرح اپنے مولیٰ کے در کا ایک مزدور بنے ہوئے اہل بیت کے ساتھ اپنے حصہ کی زمین کی کھدائی فرما رہے تھے- میں سوچتا ہوں کہ ایسے معزز مزدور دنیا میں ایک ہی بار ظاہر ہوئے جن کی صفوں میں سب دنیا کا سردار ایک عام مزدور کی طرح محنت کر رہا تھا- اور سب جفا کشوں سے بڑھ کر جفاکشی کے جوہر دکھا رہا تھا- آسمان کی آنکھ نے ایسا نظارہ پہلے کب دیکھا تھا کہ محمدؐ اللہ کا رسول اور وہ خوش نصیب جو اس کے ساتھ تھے یعنی عبادالرحمٰن کا یہ گروہ جو تخلیق کائنات کا خلاصہ تھے- وہ جن کی خدمت پر زمین و آسمان کو اور ہر اس چیز کو جو ان کے درمیان ہے مسخر کیا گیا تھا خود اپنے رب اور اپنے خالق کے حضور اپنی زندگی کی ساری کائنات مسخر کئے ہوئے سخت جان جوکھوں کی مزدوری میں مصروف تھے- یہ وہ دن تھے جب تسخیر کائنات کا مضمون اپنے کمال کو پہنچا' یہ وہ ایام تھے جب مزدوری کے ادنیٰ کام کو وہ شرف نصیب ہوا کہ قیامت تک مزدور سخت مشقت کی گلیوں میں بھی سر اٹھا کر چلے گا اور مزدوری ذلت ونکبت کا نہیں بلکہ عزت وشرف کا نشان بنی رہے گی-

یہ کوئی عام معمولی محنت کا کام نہیں تھا- کوئی ایسا وقار عمل نہیں تھا کہ کچھ سفید پوش نصف گھنٹے یا گھنٹے کے لئے مٹی کھودنے یا اٹھانے کا کام کرکے وقار عمل کی عظمت کا احساس لئے ہوئے گھروں کو سدھاریں اور سارے گھر کو فخر سے بتائیں کہ جی ہم وقار عمل سے آ رہے ہیں اور پھر کئی دن تک اپنے ہاتھوں کے چھالے سہلاتے رہیں- یہ تو ایک ایسی سخت جانی کی مزدوری تھی کہ کوہکن فرہاد کے قصے اس کے سامنے ایک لغو اور کھوکھلا افسانہ دکھائی دیتے ہیں-

دن رات کی اس شدید محنت پر بھوک نے ایک الگ آفت ڈھا رکھی تھی- اول تو ان دنوں مسلمانوں کی معاشی حالت ویسے ہی بہت کمزور تھی اوپر سے دفاعی مصروفیات نے روزمرہ کے تجارتی کاروبار بند کر دیئے تھے- علاوہ ازیں بکثرت ان میں ایسے غریب محنت کش صحابہؓ شامل تھے جن کی معیشت روزمرہ کی ہاتھ کی کمائی پر منحصر تھی- پھر ایک لمبے نامعلوم عرصہ تک پھیلے ہوئے پیش آمدہ گھیراؤ کا خطرہ سر پر منڈلا رہا تھا اس لئے جس گھر میں جو تھوڑا بہت ذخیرہ تھا وہ بھی آئندہ سخت تر وقتوں کے لئے بچا کر رکھا جا رہا تھا- غرضیکہ حال یہ تھا کہ ایک طرف تو محنت کی غیر معمولی شدت دوسری طرف خوراک کی غیر معمولی کمی' اوپر سے موسم سخت سردی کا اور کھلے میدان میں خیمہ کشی- جبکہ بہتوں کو تن ڈھانپنے کو پورے کپڑے بھی میسر نہ تھے- غرضیکہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے اصحابؓ پر ایسی طویل اذیت ناک گھڑیاں کبھی نہیں آئیں جیسی غزوۂ احزاب کے پُرآشوب زمانہ میں-

جسمانی مشقت اور شدید بھوک کے اس ہولناک ابتلاء میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سب دوسروں سے بڑھ کر تکلیف اٹھانے والے تھے اور سب دوسروں سے بڑھ کر ان آزمائشوں سے آپؐ کامیاب وکامران ہو کر نکلے- اس ضمن میں دو حیران کن مثالیں آپ کے سامنے رکھتا ہوں-

مرسلہ نظارت تعلیم

میٹرک کے بعد آپ کیا کر سکتے ہیں

میٹرک کرنے والے طلباء کے لئے چند اہم مشورے

کیا آپ نے سوچا ہے کہ میٹرک کے بعد آپ کیا کرنا چاہتے ہیں یا کیا کر سکتے ہیں۔ اب مستقبل کی منصوبہ بندی ابھی سے کیجئے تاکہ آئندہ کی پریشانی سے بچا جا سکے۔ نیز منصوبہ بندی کرنے اور اس پر عمل کرتے وقت خدا تعالیٰ سے دعا بھی کریں کہ وہ آپ کی صحیح رنگ میں رہنمائی فرمائے اور درست فیصلہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آپ کی رہنمائی کے لئے کچھ معلومات مہیا کی جا رہی ہیں۔

وقف زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ

ایسے احمدی طلباء جو خدمت دین کے لئے اپنی زندگی وقف کرکے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہش مند ہوں ان کو چاہئے کہ ''الفضل'' کا مطالعہ کرتے رہیں۔ اس میں جامعہ احمدیہ میں داخلہ کا اعلان شائع ہوتا ہے نیز مزید معلومات کے لئے وکالت دیوان تحریک جدید سے بھی رجوع کیا جا سکتا ہے۔ احمدی نوجوان کے لئے یہ سب سے بہترین شعبہ ہے کیونکہ اس کے تحت نوجوانی ہی میں خدا تعالیٰ کی خدمت میں اپنے آپ کو پیش کرکے اس کے کاموں میں لگا دیا جاتا ہے۔ جماعتی لٹریچر اور اخبارات و رسائل کا مطالعہ کریں اور دینی معلومات میں اضافہ کریں۔

ایف اے

ایسے طلبہ جو F.A کرنے کے خواہش مند ہوں وہ غور اور دعا کے بعد ایسے مضامین کا انتخاب کریں جو دلچسپ ہونے کے ساتھ ساتھ آئندہ کی پیشہ ورانہ زندگی کے لئے بھی مفید ہوں مثلاً اکنامکس۔ شماریات۔ میتھ۔ یہ مضامین F.A میں پڑھنے کے بعد کامرس اور خاص طور پر چارٹرڈ اکاؤنٹنگ کی فیلڈ کی طرف جانے کے لئے بھی مددگار ہوتے ہیں۔ اور آج کل اکاؤنٹنگ خاص طور پر چارٹرڈ اکاؤنٹنگ اور کاسٹ اینڈ مینیجمنٹ اکاؤنٹنگ زیادہ مشہور ہیں اور کثرت سے طلبہ ان کا رخ کرتے ہیں۔ دوسرے مضامین پڑھنے والے طلبہ بھی ان فیلڈز کو اختیار کر سکتے ہیں لیکن شماریات۔ اکنامکس اور ریاضی پڑھنے والوں کی چونکہ Background مضبوط ہوتی ہے اس لئے زیادہ بہتر طور پر ان فیلڈز میں چلنے کا امکان ہوتا ہے۔ ان فیلڈز میں جانے سے قبل داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہوتا ہے اور یہ ٹیسٹ عام طور پر ریاضی۔ انگریزی اور جنرل نالج پر مشتمل ہوتا ہے۔ اور وہ طلبہ جو میٹرک کے بعد F.A میں پہلے دن ہی سے مطالعہ میں باقاعدگی رکھتے ہیں ان کے لئے اس قسم کے ٹیسٹ کلیئر کرنا آسان ہوتا ہے۔

ایف۔اے اور کمپیوٹر سائنس

ایف۔ اے میں میتھ پڑھنے والے طلبہ کمپیوٹر سائنس کے ڈگری پروگرام میں بھی داخلہ لینے کے اہل ہوتے ہیں۔ عام طور پر حکومتی ادارہ جات میتھ کے ساتھ F.A کرنے والے طالب علم کو کمپیوٹر سائنس میں داخلہ نہیں دیتے اس کے لئے F.Sc پری انجینئرنگ ہونا لازمی ہے لیکن بہت سے اعلیٰ معیار کے پرائیویٹ ادارہ جات F.A (میتھ) کی بنیاد پر بیچلرز کمپیوٹر سائنس میں داخلہ دیتے ہیں۔ اگر F.A میں میتھ پڑھی ہو اور اس کے بعد حکومتی ادارہ سے سادہ B.A میتھ کے ساتھ مکمل کیا ہو تو پھر ماسٹرز کمپیوٹر سائنس میں حکومتی ادارہ جات میں داخلہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اور شرط یہی ہے کہ ہر لیول پر میتھ پڑھی ہو۔

صحافت یا ابلاغیات

آج کل کے زمانے میں ایک اور ابھرتی ہوئی فیلڈ ''صحافت'' یا ماس کمیونیکیشن بھی ہے اور کثرت سے احمدی نوجوانوں کو اس طرف بھی آنا چاہئے۔ خاص طور پر الیکٹرانک میڈیا اور بالخصوص انفارمیشن ٹیکنالوجی کے متعارف ہونے کے بعد اس کی اہمیت اور بھی زیادہ ہوگئی ہے۔ F.A اور F.Sc دونوں قسم کے پروگرام کرنے کے بعد بیچلرز میں اگر اختیاری مضمون کے طور پر صحافت رکھی جائے تو ماسٹرز (ایم اے) میں جانا آسان ہوتا ہے ورنہ صرف B.A اور B.Sc بغیر صحافت کے مضمون کے بھی ایم اے میں جایا جا سکتا ہے لیکن اس کے لئے B.A کے نمبر اچھے ہونا ضروری ہیں۔ اس میدان میں کمپیوٹر کے تعارف کے بعد جدت آ گئی ہے نیز مقابلہ بھی سخت ہو گیا ہے اور داخلہ حاصل کرنے سے قبل بہت محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔ ریڈیو، ٹی وی، سیٹلائٹ چینلز اور اخبارات و رسائل میں نوکری کے مواقع ہوں گے۔

ایم بی اے

F.A کرنے والے طلبہ B.B.A (بزنس ایڈمنسٹریشن) کرنے کے بعد MBA بھی کر سکتے ہیں۔ حکومتی ادارہ جات میں داخلہ انٹرمیڈیٹ میں حاصل کردہ نمبروں اور پرائیویٹ ادارہ جات میں داخلہ کا معیار ٹیسٹ کلیئر کرنا ہے۔ اس کے علاوہ F.A کے بعد سادہ B.A کرنے کے بعد بھی MBA کیا جا سکتا ہے۔

ایم ایس سی

اگر کسی کو کسی خاص مضمون میں ایم اے / ایم ایس سی کرنے کا شوق ہو تو کوشش کی جائے کہ F.A یا F.Sc میں اس سے ملتا جلتا مضمون رکھا جائے تاکہ شروع دن ہی سے اس پر محنت کی جائے تاکہ اپنے ہدف کو حاصل کیا جا سکے۔

ایل ایل بی

F.Sc/F.A کرنے والے طلبہ لاء (قانون) L.L.B کی تعلیم بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ لیکن اس میں داخلہ کے لئے B.Sc/B.A ہونا لازمی ہے۔ حکومتی ادارہ جات میں داخلہ کا میرٹ بنایا جاتا ہے اور پرائیویٹ ادارہ جات میں داخلہ بذریعہ ٹیسٹ ہوتا ہے L.L.B کی تعلیم میں پرائیویٹ ادارہ جات غیر معمولی کردار ادا کر رہے ہیں۔

پری میڈیکل

F.Sc پری میڈیکل کرنے کے بعد MBBS۔ بی فارمیسی۔ ڈینٹل سرجری اور ایگریکلچر اور DVM میں بھی داخلہ لیا جا سکتا ہے۔ لیکن کچھ عرصہ سے MBBS اور ڈینٹل سرجری میں داخلہ صرف F.Sc میں حاصل کردہ نمبروں پر نہیں دیا جاتا بلکہ اب داخلہ ٹیسٹ جو انگریزی۔ فزکس۔ کیمسٹری اور بیالوجی پر مشتمل ہوتا ہے کو اچھے نمبروں سے کلیئر کرنا پڑتا ہے اور عام طور پر اس ٹیسٹ کے کل میرٹ میں سے 40 فی صد حصہ ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات F.Sc میں نسبتاً کم نمبر حاصل کرنے والے ٹیسٹ میں غیر معمولی نمبر حاصل کرنے کے بعد اچھے میڈیکل کالج میں داخلہ حاصل کر لیتے ہیں۔ اس ٹیسٹ کی تیاری بہت محنت سے کرنا ہوتی ہے اور اس کا دار و مدار F.Sc کے دوران ایک معین ٹائم ٹیبل کے ساتھ بھی ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ بعض منظور شدہ پرائیویٹ ادارہ جات میڈیکل کی ڈگری کرواتے ہیں اور ان میں داخلہ کے لئے داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہے۔ نیز حکومتی ادارہ جات کے مقابلہ پر ان ادارہ جات کی غیر معمولی فیس ہوتی ہے جس کو ادا کرنا ہر ایک کے لئے مشکل ہوتا ہے اس لئے اول ترجیح حکومتی ادارہ جات کو دینا چاہئے۔ جہاں داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنے کے بعد داخلہ ہو جائے تو پرائیویٹ ادارہ جات کے مقابلہ پر اخراجات کم ہوتے ہیں۔

☆ F.Sc پری میڈیکل کرنے کے بعد B.Sc-B.A ‏B.Com- اور B.B.A بھی کیا جا سکتا ہے۔

پری انجینئرنگ

F.Sc پری انجینئرنگ کرنے کے بعد حکومتی انجینئرنگ یونیورسٹیوں میں الیکٹریکل۔ سول۔ مکینیکل۔ آرکیٹیکچر۔ الیکٹرانکس۔ میٹالرجی انڈسٹریل۔ ایرو ناٹیکل۔ ٹیلی کمیونیکیشن اور کمپیوٹر انجینئرنگ میں داخلہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ گزشتہ دو سالوں سے داخلہ کا میرٹ صرف F.Sc میں حاصل کردہ نمبروں پر نہیں بنایا جاتا بلکہ کل میرٹ کا 40 فی صد حصہ داخلہ ٹیسٹ (جو انگریزی۔ فزکس۔ کیمسٹری اور میتھ پر مشتمل ہوتا ہے) کا بھی ہوتا ہے۔ اس لئے اس ٹیسٹ کی تیاری کا دارومدار F.Sc کے دوران باقاعدہ پڑھائی کے ساتھ بھی ہے۔ اور داخلہ ٹیسٹ ہونے کی وجہ سے مقابلہ اور بھی سخت ہوتا جا رہا ہے۔ کچھ اعلیٰ معیار کے تعلیمی پرائیویٹ ادارہ جات بھی انجینئرنگ کرواتے ہیں لیکن داخلہ سے قبل ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہوتا ہے۔

کمپیوٹر سائنس

کثرت سے F.Sc کرنے والے طلبہ کمپیوٹر سائنس کی فیلڈ اختیار کرنا چاہتے ہیں حکومتی ادارہ جات میں جو کمپیوٹر سائنس کرواتے ہیں وہ صرف ان طلبہ کو داخلہ دیتے ہیں جنہوں نے F.Sc پری انجینئرنگ کی ہو لیکن بعض اعلیٰ معیار کے پرائیویٹ ادارہ جات اس کو لازمی نہیں قرار دیتے بلکہ ان کی شرط میں F.Sc/F.A میں صرف میتھ پڑھا ہونا لازمی ہے اور اگر میتھ پڑھا ہو اور داخلہ ٹیسٹ کلیئر ہو تو داخلہ مل جاتا ہے۔ کمپیوٹر سائنس کو سافٹ ویئر انجینئرنگ بھی کہا جاتا ہے اور اسی سے تعلق رکھنے والی فیلڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی (I T) میں بھی داخلہ کا طریق یہی ہے کہ ڈگری پروگرام میں داخلہ کی شرائط میں F.Sc/F.A میں میتھ پڑھا ہونا لازمی ہے۔

☆ F.Sc پری انجینئرنگ کرنے والے طلبہ B.Sc-B.A ‏-B.Com- B·BA اور C.A بھی کر سکتے ہیں۔

☆ آج کل کثرت سے مختلف ادارہ جات کمپیوٹر کے Certification کورسز کروا رہے ہیں۔ کوشش یہ کی جائے کہ ان کورسز میں داخلہ سے قبل انٹرمیڈیٹ ضروری ہوں۔ اور انٹرمیڈیٹ اگر میتھ کے ساتھ ہو تو سب سے بہتر ہے۔ صرف میٹرک کے بعد ان کورسز کا رخ کرنا درست نہیں ہے۔

فائن آرٹس

☆ وہ طلبہ جو انٹرمیڈیٹ کے بعد فائن آرٹس ڈیزائننگ وغیرہ میں ڈگری حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ بعض ادارہ جات یہ لازمی قرار دیتے ہیں کہ انٹرمیڈیٹ میں ان طلبہ نے فائن آرٹس کا مضمون پڑھا ہو۔ لیکن اکثر ادارہ جات اس کے بغیر بھی داخلہ دیتے ہیں لیکن داخلہ ٹیسٹ میں خاص طور پر فری ہینڈ ڈرائنگ کا عمدہ مظاہرہ کرنا پڑتا ہے تب جا کر داخلہ حاصل کیا جاتا ہے۔

☆ جو طلبہ F.Sc کرنا چاہتے ہیں وہ داخلہ سے قبل اس بات کا ضرور جائزہ لیں کہ جس کالج میں وہ داخلہ حاصل کر رہے ہیں وہاں پر پریکٹیکلز کروائے جاتے ہیں یا نہیں۔ تا کہ بعد میں تدریسی طور پر کوئی نقصان نہ ہو جائے۔

ٹیکنیکل تعلیم

ایسے طلبہ جو میٹرک کرنے کے بعد کسی ٹیکنیکل کالج میں داخلہ حاصل کر کے تین سال کا ڈپلومہ (DAE) حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ اس کے بعد کسی بھی انجینئرنگ یونیورسٹی میں بھی داخلہ حاصل کر سکتے ہیں اور داخلہ کی شرط میں داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہے۔ لیکن اگر DAE کے بعد بیچلرز اور پھر ماسٹرز کسی مضمون میں کرنا چاہتے ہیں تو اس کی اجازت ہے کیونکہ DAE کا کورس انٹرمیڈیٹ کے برابر ہے۔

کامرس

ایسے طلبہ جو کامرس میں دلچسپی رکھتے ہوں وہ میٹرک کے بعد I.Com ‘C.Com اور D.Com بھی کر سکتے ہیں اور اس کے بعد C.A-B.Com اور B.B.A کی طرف بھی جایا جا سکتا ہے اور خاص طور پر پرائیویٹ ادارہ جات کمپیوٹر سائنس میں بھی داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنے کے بعد داخلہ دیتے ہیں۔

ہوم اکنامکس

بعض طالبات ہوم اکنامکس مضامین پڑھنا چاہتی ہیں۔ تو وہ میٹرک کے بعد ہوم اکنامکس کالجز میں چار سالہ B.Sc میں داخلہ حاصل کر سکتی ہیں۔ یا پھر F.Sc کرنے کے بعد زرعی یونیورسٹی وغیرہ میں دو سالہ بیچلرز ہوم اکنامکس میں کر سکتی ہیں۔ ان میں مختلف پیشہ ورانہ مضامین پڑھائے جاتے ہیں مثلاً چائلڈ ڈیویلپمنٹ۔ فوڈ اینڈ نیوٹریشن۔ فوڈ ٹیکنالوجی آرٹس وغیرہ۔

غیر ملکی زبانیں

میٹرک کرنے کے بعد پاکستان کے بڑے شہروں میں واقع بعض ادارہ جات غیر ملکی زبانوں میں سرٹیفکیٹ رڈپلومہ کورسز کرواتے ہیں۔ ان کے بعد مختلف معیار کے اور کورسز بھی جاری رہتے ہیں نیز ساتھ پرائیویٹ طور پر انٹرمیڈیٹ ربیچلرز کر لیا جائے تو دوہرا فائدہ ہوتا ہے۔ اسلام آباد میں NUML نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز میں غیر ملکی زبانوں کی اعلیٰ تعلیم کا انتظام ہے۔

پی ٹی سی

میٹرک کے بعد ہر ضلع میں واقع ٹیچر ٹریننگ کالج RTC میں داخلہ کا اعلان کرتا ہے۔ یہ معلومات ان کالجز میں مہیا ہوتی ہیں۔

علامہ اقبال یونیورسٹی

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی بھی میٹرک پاس طلبہ کو بعض کورسز آفر کرتی ہے جن میں ڈیری فارمنگ۔ شہد کی مکھیاں پالنا۔ الیکٹریکل کورسز۔ آٹو ٹیکنیشن وغیرہ شامل ہیں۔ اس کے داخلہ جات سال میں دو مرتبہ کھلتے ہیں جن کا اعلان قومی اخبارات میں ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اسی ادارہ نے مختصر المیعاد تعلیمی پروگرام STEP کے نام سے جاری کیا ہوا ہے جس کے تحت کمپیوٹر کورسز کروائے جاتے ہیں اور داخلہ سال میں کسی بھی وقت لیا جا سکتا ہے۔

نظارت تعلیم سے مشورہ

نظارت تعلیم کوشش کرتی ہے کہ پاکستان میں کروائے جانے والے مختلف پروگراموں کے بارے میں اعلانات ''الفضل'' میں شائع ہوں اور کثیر تعداد میں طلبہ اس سے فائدہ بھی اٹھاتے ہیں اس لئے ایک تو طلبہ کثرت سے الفضل کا مطالعہ باقاعدگی سے کریں۔ اور نظارت تعلیم سے رابطہ رکھیں نیز آپ کے پاس کچھ معلومات ہوں تو چھپی ہوئی صورت میں نظارت کو ارسال کریں۔

نظارت تعلیم فون نمبر (04524) 212473

Email:ntaleem@fsd.paknet.com.pk

دربار الٰہی میں عزت کا مقام

☆ سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔ ''یاد رکھو تحریک جدید اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اس لئے وہ اسے ضرور ترقی دے گا اور اس کی راہ میں جو روکیں ہونگی ان کو بھی دور کر دے گا اور اگر زمین سے اس کے سامان پیدا نہ ہونگے تو آسمان سے خدا تعالیٰ اس کو برکت دے گا۔ پس مبارک ہیں وہ جو بڑھ چڑھ کر اس تحریک میں حصہ لیتے ہیں کیونکہ ان کا نام ادب واحترام سے (دین حق) کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا اور خدا تعالیٰ کے دربار میں یہ لوگ خاص عزت کا مقام پائیں گے کیونکہ انہوں نے خود تکالیف اٹھا کر دین کی مضبوطی کے لئے کوشش کی اور ان کی اولادوں کا خدا تعالیٰ خود متکفل ہو گا اور آسمانی نور ان کے سینوں سے ابل کر نکلتا رہے گا اور دنیا کو روشن کرتا رہے گا۔''

(انیس سالہ کتاب ص 14

بھنڈی۔ نعمت خداوندی

موسم گرما کی ایک پسندیدہ سبزی ہے۔ طب یونانی میں مزاج کے اعتبار سے یہ سرد ہے۔ اس میں حیاتین الف' ب' ج' معدنی نمکیات' چونا' فاسفورس' آیوڈین اور لوہا موجود ہوتے ہیں۔ گھر کے باغیچوں میں بھنڈی کی کاشت بڑی آسانی سے کی جا سکتی ہے۔ اس کی کاشت کے لئے گرم مرطوب موسم موزوں ہوتا ہے 25 سے 30 سینٹی گریڈ درجہ حرارت میں اس کا بیج تیزی سے اگتا اور بڑھتا ہے۔

مزاج سرد ہونے کی وجہ سے بھنڈی ان لوگوں کے لئے موزوں ہے جو گرمی سے پریشان ہو جاتے ہیں۔ اس میں غذائی حرارے کم ہوتے ہیں اس لئے موٹاپا پیدا نہیں ہوتا۔ سالن کے علاوہ یہ بطور دوا بھی استعمال کی جاتی ہے۔ مثانے کے ورم' پیشاب کی نالی میں سوزش اور پیشاب میں جلن ہو تو بھنڈی کا جوشاندہ فوری طور پر سکون دیتا ہے۔

جو افراد خدا تعالیٰ کی اس نعمت کو نہیں کھاتے یا مجبوراً کھاتے ہیں ان کو یہ بات ذہن میں رکھنی چاہئے کہ اس مفید غذا کو استعمال نہ کر کے نہ صرف ایک اچھی چیز سے محروم ہو رہے ہیں بلکہ خدا تعالیٰ کی نعمت کی بھی قدر نہیں کر رہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات امیر / صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

رپورٹ کارروائی یوم تحریک جدید

امراء و صدر صاحبان کو سال رواں کا پہلا یوم تحریک جدید مورخہ 4 اپریل 2003ء کو منانے کی تحریک کی گئی تھی اور اس کی کارروائی کی رپورٹ بھجوانے کی درخواست بھی کی گئی تھی۔ براہ مہربانی "اجلاس یوم تحریک جدید" کی رپورٹس جلد ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔ اگر کسی وجہ سے کسی جگہ 4۔اپریل کو یوم تحریک جدید نہیں منایا جا سکا تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو "اجلاس یوم تحریک جدید" کر کے رپورٹ ارسال فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

نکاح

مکرم اظہر احمد خالد صاحب تحریر کرتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم طاہر احمد خالد صاحب ابن شیخ مشتاق احمد صاحب خالد مرحوم ساکن محلہ دارالعلوم شرقی حلقہ برکت کے نکاح ہمراہ مکرمہ شہلا حلیم صاحبہ بنت مکرم میاں عبدالحلیم صاحب مرحوم کا اعلان مکرم صوفی محمد اسحق صاحب مربی سلسلہ نے 60 ہزار روپے حق مہر پر مورخہ 25۔اپریل 2003ء کو کیا۔ مکرم طاہر احمد خالد مکرم چوہدری غلام حیدر صاحب مرحوم کا نواسہ اور مکرمہ شہلہ حلیم مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب جمونی مرحوم سابق ہیڈ ماسٹر ٹی آئی ہائی سکول کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم افتخار احمد نسیم صاحب معلم وقف جدید چک 9 پنیار سرگودھا لکھتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم چوہدری عبداللطیف اٹھوال صاحب چک 591 گ۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ، مورخہ 21 اپریل 2003ء کو بقضائے الٰہی فضل عمر ہسپتال ربوہ میں انتقال کر گئے۔ اسی روز ان کا جنازہ بیت المہدی گولبازار ربوہ میں مکرم مقصود احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نے پڑھایا۔ بعد ازاں قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے تین بیٹے اور تین بیٹیاں سوگوار چھوڑے۔ تمام بچے شادی شدہ ہیں۔ خاکسار کے علاوہ مکرم ناصر احمد اٹھوال صاحب اور مکرم مظفر احمد اٹھوال صاحب بیٹے ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کے درجات کی بلندی کیلئے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل ملنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم سلیم اللہ خان صاحب حال جرمنی اور مکرمہ طاہرہ مریم صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 30 مارچ 2003ء کو بچی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے از راہ شفقت بچی کا نام امۃ الفاتح خان عطا فرمایا تھا۔ نومولودہ مکرم چوہدری فضل احمد خان صاحب افسر خزانہ کی نواسی اور مکرم حمید اللہ خان صاحب آف سندھ ہاؤس دارالرحمت شرقی ب کی پوتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو سعادت مند، باعمر اور خادمہ دین بنائے۔

درخواست دعا

مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد صدیق صاحب ڈرائیور خدام الاحمدیہ پاکستان مختلف عوارض کی وجہ سے علیل ہیں اور آجکل کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے ان کی شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم عبدالقدوس عامر صاحب بابت ترکہ مکرم عبدالرحیم صاحب)

مکرم عبدالقدوس عامر صاحب آف کینیڈا حال مقیم ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری عبدالرحیم صاحب ابن مکرم ماسٹر محمد مولا داد صاحب بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ نمبر 34/10 دارالیمن ربوہ کل رقبہ ایک کنال میں تیسرا حصہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ ان کا یہ حصہ میرے اور میرے بھائی مکرم عبدالعزیز کے نام بحصہ مساوی منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ محترمہ امۃ العزیز صاحبہ (بیوہ)
2۔ محترمہ امۃ الرفیق صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرم عبدالعزیز صاحب (بیٹا)
4۔ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ (بیٹی)
5۔ محترمہ امۃ النصیر صاحبہ (بیٹی)
6۔ محترمہ امۃ القدوس صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرم عبدالقدوس عامر صاحب (بیٹا)
8۔ محترمہ امۃ الباری صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔ (ناظم دارالقضاء۔ربوہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارتی ایٹمی میزائیل فوج کے حوالے۔ بھارتی وزیر دفاع جارج فرینڈس نے کہا ہے کہ درمیانی فاصلے تک مار کرنے والے اہم ایٹمی میزائل اگنی ون اور اگنی ٹو اسی سال فوج کے حوالے کر دیئے جائیں گے اگنی تھری پر کام ہو رہا ہے۔ 3 ہزار کلومیٹر مار کرنے والے اگنی کا تجربہ بھی جلد کیا جائے گا۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق بھارت 1997ء تک وسیع پیمانے پر تباہی پھیلانے والے حیاتیاتی اور کیمیائی ہتھیار تیار کرتا رہا ہے۔ بھارتی دفاعی ترقی و تحقیق کے ادارے کی گوالیار میں واقع لیبارٹری 97ء تک مہلک ہتھیاروں کی تیاری میں قابل ذکر کامیابی حاصل کر چکی تھی۔ گجرال کے وزیراعظم بننے کے بعد بھارت نے اعتراف کیا کہ اس کے پاس مہلک کیمیائی ہتھیار موجود ہیں۔

صدام حسین کا پیغام۔ ایک آسٹریلوی اخبار نے اس کیسٹ کا متن شائع کیا ہے جس میں سابق عراقی صدر صدام حسین نے عراقیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ امریکی حملے کے خلاف اپنی لڑائی جاری رکھیں۔ آپ عرب ہوں یا کرد، شیعہ ہوں یا سنی اب آپ کے سامنے اور تمام عراقی قوم کے سامنے ملک سے دشمن کو نکال باہر کرنا ہے۔ کیسٹ میں ایک تھکی ہوئی مردانہ آواز عراقیوں سے کہتی ہے کہ اب عالمی اتحاد کے خلاف خفیہ جنگ ضروری ہے۔ عراقیوں کی اکثریت نے آواز کو صدام کی آواز قرار دیا ہے۔ کیسٹ مزید تحقیق کے لئے امریکہ کے حوالے کر دی گئی ہے۔

افغانستان میں دہشت گردوں کے حملے۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں لخدار ابراہیمی نے رپورٹ میں کہا ہے کہ طالبان القاعدہ اور حکمت یار کے حامی افغانستان میں دوبارہ جمع ہو رہے ہیں عالمی امن فوج کی زیادہ توجہ کابل پر ہے جس کی وجہ سے دیگر علاقوں میں دہشت گردوں نے حملے تیز کر دیئے ہیں۔

امریکہ کے لئے بڑا خطرہ۔ امریکی خفیہ ایجنسی ایف بی آئی نے کہا ہے کہ اگرچہ القاعدہ کا شیرازہ بکھر چکا ہے لیکن وہ اب بھی امریکہ کے لئے بڑا خطرہ ہے۔ سی آئی اے۔ وزارت دفاع اور ایف بی آئی بچے کھچے القاعدہ ارکان کی گرفتاری کے لئے کوشش کر رہی ہے۔ القاعدہ کے ارکان نہ صرف مرنے پر تیار ہیں بلکہ انہیں شہادت کا شوق بھی ہے اس شوق کو وہ امریکہ پر حملہ کر کے پورا کر سکتے ہیں۔

عالمی دہشت گردوں کی فہرست۔ سپین کے وزیراعظم جوز ماریا نے اقوام متحدہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ عالمی دہشت گردوں کی فہرست شائع کرے۔ دہشت گردی صرف ایک ملک کا مسئلہ نہیں۔

ترکی نے عراق جنگ کی حمایت نہیں کی۔ امریکہ نے عراق جنگ میں اپنے مفادات حاصل کر لینے کے بعد ترکی پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس نے عراق جنگ میں امریکہ کی حمایت نہیں کی بلکہ ترکی کا کردار انتہائی مایوس کن رہا۔

ایران اور ایٹمی ہتھیار۔ امریکہ نے اس بات پر زور دیا ہے کہ ایران ایٹمی بجلی گھر کی آڑ میں ایٹمی ہتھیار بنا رہا ہے اور روس ایٹمی ہتھیار بنانے میں ایران کی مدد کر رہا ہے۔ امریکہ اس معاملے کی چھان بین کر رہا ہے۔ اسلحہ انسپکٹرز ایران جا کر معائنہ کریں گے۔ روسی نائب وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ اس امر کے کوئی شواہد نہیں ملے کہ ایران نیوکلیئر ہتھیار بنا رہا ہے۔ امریکہ اقوام متحدہ اور دیگر ممالک کے پاس اس بارے میں کوئی ثبوت نہیں۔ الزامات امریکہ، روس تعلقات خراب کرنے کے لئے لگائے جا رہے ہیں۔

بنگلہ دیش میں شدید بارش اور طوفان۔ بنگلہ دیش میں شدید بارشوں اور طوفان سے کم از کم 32۔افراد ہلاک اور سینکڑوں بے گھر ہو گئے ہیں۔ طوفان سے ملک کے جنوب مشرقی علاقے متاثر ہوئے ہیں۔ 20 منٹ جاری رہنے والے طوفان نے تباہی مچا دی۔

یہودیوں کے خلاف حملے۔ فلسطینی تحریک حماس کے رہنما شیخ احمد یاسین نے کہا ہے کہ یہودیوں کے خلاف آخری جنگ تک حملے جاری رہیں گے۔ اسرائیل کے قیام پر 55 برس گزرنے پر غزہ میں انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے فلسطینی وزیراعظم محمود عباس پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہتھیار ڈالنے کی پالیسی کے تحت مجاہد گروپوں کو غیر مسلح کرنا چاہتے ہیں۔

بھارت میں 18 ہلاک۔ بھارت کی ریاست راجستھان میں باراتیوں کی ایک بس ٹرک سے ٹکرا جانے سے 18 افراد ہلاک اور 40 زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں 5 کی حالت نازک ہے۔

لائبیریا کے خلاف پابندیوں میں توسیع۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے سیرالیون کے باغیوں کی مدد کے الزام میں لائبیریا کے خلاف ہتھیاروں۔ ہیروں کی تجارت اور سفری پابندیوں میں مزید 12 ماہ کی توسیع کر دی ہے

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

ادارہ الفضل مکرم چوہدری محمد شریف صاحب ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر کو بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ضلع گجرات۔ ضلع جہلم اور ضلع اسلام آباد کیلئے بھجوایا ہے۔

(i) الفضل کے نئے خریدار بنانا۔ (ii) الفضل کے خریداروں سے چندہ الفضل اور بقایا جات کی وصولی۔ (iii) الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی

امراء۔ صدران۔ مربیان سلسلہ، معلمین و جملہ احباب کرام سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعہ	9 مئی	زوال آفتاب	12-05
جمعہ	9 مئی	غروب آفتاب	6-56
ہفتہ	10 مئی	طلوع فجر	3-41
ہفتہ	10 مئی	طلوع آفتاب	5-13

پنجاب بھر میں بھرتی پر پابندی ختم

وزیر اعلیٰ پنجاب نے صوبے میں بھرتی پر پابندی کے خاتمے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری شعبے میں پہلے مرحلے میں آئندہ ماہ 25 ہزار ملازمتیں فراہم کی جائیں گی جب کہ دوسرے مرحلے میں اتنی ہی مزید بھرتی کیلئے ملازمتوں کا بندوبست کیا جائے گا۔ بیروزگاری ختم کرنے کے لئے نجی شعبے کو مستحکم کیا جائے گا۔ دیہی علاقوں کے بے گھروں کیلئے 5 مرلہ سکیم کا اجراء ہوگا۔ نیا بلدیاتی نظام جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا ہم تعلیم کے شعبہ کی اصلاح وترقی کے لئے 18 ارب روپے کا منصوبہ شروع کر رہے ہیں۔ غریب کاشتکاروں میں ساڑھے بارہ ایکٹر زرعی اراضی فی کس کے حساب سے تقسیم کرنے کے لئے ایک لاکھ ایکٹر اراضی کا انتظام کرلیا گیا ہے۔

پاکستان کے لئے بھارتی سفیر کی نامزدگی

بھارت نے اسلام آباد کے لئے سفیر (ہائی کمشنر) نامزد کردیا ہے تاہم اس کے ساتھ ہی کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت میں مذاکرات کیلئے مزید اقدامات کا انحصار سرحد پار دہشت گردی کے خاتمے پر ہے۔

پاکستان کا جواب خطے میں امن پیدا کرے گا

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی کم کرنے اور دوطرفہ تعلقات کی بہتری پر ہونے والی پیشرفت کا خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ بھارتی وزیر اعظم کا بیان اور اس پر پاکستان کا مثبت جواب جنوبی ایشیا میں امن واستحکام کو مضبوط کرے گا۔

پاکستان اپنے موقف سے انحراف نہیں کرے گا

وزیر اعظم پاکستان میر ظفر اللہ جمالی نے کشمیریوں کو یقین دلایا ہے کہ پاکستان جموں وکشمیر کے عوام کے حق خودارادیت سے متعلق اپنے اصولی موقف سے انحراف نہیں کرے گا۔ خطے میں امن کے لئے مسئلہ کشمیر کے حل کی اہمیت اب اقوام عالم اور خود ہندوستان پر بھی واضح ہوچکی ہے اس لئے میں پر امید ہوں کہ کشمیری عوام کی مرضی کے مطابق اس مسئلے کے حل کے لئے یہ بہترین موقع ہے جو پاک بھارت قیادت ضائع نہیں کرے گی۔

پاکستانی معیشت ٹریک پر آ گئی

ایشیائی ترقیاتی بنک نے پاکستان میں علاج معالجے اور غذائی سہولتوں کی فراہمی کے لئے 34 لاکھ ڈالر امداد کی منظوری دی ہے۔ یہ امداد 6 پسماندہ اضلاع بدین، شکار پور، میر پور خاص، پنجگور، خضدار اور ڈیرہ اسماعیل خان میں خرچ کی جائے گی۔ اے پی پی کے مطابق بیجنگ میں بنک ذرائع نے پاکستان کی اقتصادی اصلاحات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ملکی معیشت اب ٹیک آف پوزیشن میں ہے اندرون ملک شعبوں میں تیزی ہوئی ہے قیمتوں میں استحکام رہا جب کہ افراط زر کم ہوا ہے بنک نے مزید کہا کہ پاکستان کی مالیاتی پوزیشن میں قابل قدر اضافہ ہوا ہے اور معیشت اب ٹریک پر آ گئی ہے۔

بھارت سندھ طاس معاہدے کی خلاف ورزی کر رہا ہے

پاکستان نے بھارت پر سندھ طاس معاہدے کی خلاف ورزی کا الزام لگاتے ہوئے تجویز دی ہے کہ مسئلہ حل کرنے کے لئے ثالث مقرر کر لیا جائے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پانی وبجلی کے وفاقی وزیر نے کہا کہ بھارت نے مقبوضہ کشمیر میں دریائے چناب پر باگلیار پاور پراجیکٹ شروع کر رکھا ہے اور ہمیں خدشہ ہے کہ اس منصوبے سے پاکستان کی طرف پانی کے بہاؤ میں کمی آ سکتی ہے۔

غازی بروتھا پراجیکٹ جولائی میں کام شروع کرے گا

وفاقی وزیر برائے پانی وبجلی آفتاب شیر پاؤ نے کہا ہے کہ غازی بروتھا ہائیڈرو پاور پراجیکٹ کا پہلا یونٹ جولائی میں کام شروع کردے گا اس سے 295 میگاواٹ اضافی بجلی پیدا ہوگی۔ جب کہ اس پراجیکٹ کے باقی یونٹ تین تین ماہ کے وقفے سے کام شروع کریں گے۔ اوراس سے ملک میں بجلی کی ضرورت پوری کرنے میں مدد ملے گی۔

بھارت خامیاں نکالنا بند کرے

وفاقی وزیر خارجہ خورشید قصوری نے بھارت کے اس دعویٰ کو مسترد کردیا ہے کہ وزیر اعظم جمالی کی طرف سے کئے گئے اقدامات ناکافی ہیں۔ یہ اعلانات بھارتی وزیر اعظم کے اقدامات سے کہیں بہتر ہیں۔ این ڈی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم نے بھارتی وزیر اعظم کے جذبے کی قدر کی ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ بھارتی حکومت اور عوام وزیر اعظم پاکستان کے اعلانات پر مثبت ردعمل کا اظہار کرے گی۔ یہ دونوں ملکوں کے مفاد میں ہے کہ پاکستان اور بھارت ایک دوسرے کے قریب آئیں اور خامیاں نکالنے کا سلسلہ بند کریں۔

طالبان سے کوئی رابطہ نہیں ہے

پاکستان نے کہا ہے کہ افغانستان میں امن واستحکام پاکستان کے مفاد میں ہے۔ افغانستان میں قیام امن کے لئے پوری کوشش کی جائے گی۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے سفیر منیر اکرم نے سلامتی کونسل میں افغانستان کے بارے میں بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان نے کرزئی حکومت کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ پاکستان کا افغان جنگجوؤں، قبائلی رہنماؤں یا طالبان سے کوئی تعلق یا رابطہ نہیں ہے۔

جو ہو سکا وہ کریں گے

امریکہ نے پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی کے خاتمے کیلئے ہونے والی حالیہ پیشرفت کو امید کی کرن قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ امریکہ پاک بھارت تعلقات کی بہتری کے لئے جو ہو سکا وہ کرے گا۔ تاکہ پاکستان اور بھارت کے عوام اچھے اور بہتر دور دیکھ سکیں۔

پاکستان میں 70 ہزار افراد تھیلیسیما سے متاثر ہیں

پاکستان میں تھیلیسیما سب سے بڑی موروثی بیماری ہے۔ جہاں تقریباً 70 ہزار افراد اس کے وائرس کا شکار ہیں۔ جب کہ پنجاب میں مریضوں کی تعداد 10 ہزار سے زائد ہے پاکستانی شہروں میں سالانہ 3 سے 4 ہزار افراد تھیلیسیما کا شکار ہو رہے ہیں۔ اس موروثی مرض میں مبتلا مریضوں کے خون میں سرخ ذرات (ہیموگلوبن) نہیں بنتے اور اس بیماری میں مبتلا مریضوں کو زندگی بچانے کے لئے تاحیات انتقال خون کی تکلیف سے گزرنا پڑتا ہے اس بیماری کے خاتمہ کے لئے مریضوں کی دیکھ بھال، علاج اور فراہمی خون کے لئے حکومت اور معاشرے کو فعال کردار ادا کرنا ہوگا۔ (نوائے وقت 7 مئی 2003ء)

جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
دوبئی پراپرٹی سنٹر
دارالرحمت شرقی الف ربوہ فون 213257
پروپرائٹر: سعید احمد فون گھر 212647

ٹیوشن : انگلش
ایف-اے، بی-اے کیلئے خصوصی پیکج
پروفیسر سجاد علوم شرقی ربوہ 212694

ایک محدود مدت کے لئے سیلنگ فین صرف Rs.699
خوبصورت دیدہ زیب رنگوں میں 2 سالہ گارنٹی کے ساتھ
تاج اینڈ سنز الیکٹرک سٹور
نیز ہر قسم کے کولروں کی حسین جستی جالی 2 سال کی گارنٹی کے ساتھ بنوائیں
213765 فون 5

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:211550 Fax 04524-212980
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے۔ ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph: 04524-212434, Fax: 213966

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مد ثر احمد / طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
افضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود دکان 213649 رہائش 211649

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 212764 گھر: 211379

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ- کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان شجر کاؤ بچی مکمل ڈائز- کوکشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29